پیغام کلینک کی ایمرجنسی میں منتقلی کے بعد ڈاکٹر ثمینہ ارشد کی حالت تشویشناک، مزید خون کی بوتلوں کا انتظام

ہسپتال انتظامیہ کے مطابق 72 گھنٹے اہم ہیں، مریضہ کو مسلسل آکسیجن پر رکھا گیا ہے

رپورٹ: فرحان یوسف زئی

ڈاکٹر ثمینہ ارشد کی حالت ہسپتال انتظامیہ کے مطابق تشویشناک ہے۔ ہفتہ کی صبح ان کا پیغام کلینک کی ایمرجنسی میں منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں کے مطابق ان کا بلڈ پریشر خطرناک حد تک گر چکا تھا اور جسم کے کئی اعضا کو خون کی فراہمی متاثر ہو رہی تھی۔ ہسپتال کے ترجمان ڈاکٹر عمیر فاروق نے بتایا کہ مریضہ کو فوری طور پر آکسیجن پر رکھا گیا اور خون کی بوتلوں کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

ڈاکٹر ثمینہ ارشد کی عمر 34 برس ہے اور وہ گزشتہ 9 برس سے کلینک چلا رہی تھیں۔ ان کے شوہر کامران ارشد نے بتایا کہ اتوار کی رات ان کی اہلیہ کو شدید کمزوری اور چکر آنے کی شکایت ہوئی تھی، لیکن وہ کلینک کے مریضوں کی وجہ سے گھر واپس نہیں گئیں۔ ’’وہ ہمیشہ دوسروں کا پہلے سوچتی ہیں، اپنی تکلیف کو نظر انداز کرتی رہیں، یہی ان کی سب سے بڑی کمزوری ہے۔‘‘

ڈاکٹر ثمینہ ارشد کے والد ریٹائرڈ کرنل ارشد محمود نے بتایا کہ ان کی بیٹی نے میڈیکل کالج کے زمانے میں خون کے عطیات کے کئی کیمپ منظم کیے تھے۔ ’’آج وہی بیٹی خون کے لیے ترس رہی ہے، ہم نے شہر کے تمام بلڈ بینکوں سے رابطہ کیا ہے، ہر گروپ کی اپیل کی ہے، امید ہے جلد انتظام ہو جائے گا۔‘‘

ڈاکٹر ثمینہ ارشد کا تعلق او نیگیٹو خون کے گروپ سے ہے، جو دنیا میں سب سے کم دستیاب گروپوں میں شمار ہوتا ہے۔ ہسپتال کے بلڈ بینک کے انچارج ڈاکٹر فیصل رحمان کے مطابق او نیگیٹو کی 6 بوتلیں فراہم کی جا چکی ہیں اور مزید 4 بوتلوں کا بندوبست کیا جا رہا ہے۔ ان کے بقول ڈاکٹر ثمینہ کے خاندان کے 11 افراد کے خون کے نمونے ٹیسٹ کے لیے بھیجے گئے ہیں تاکہ فوری ضرورت پڑنے پر عطیہ دینے والے جلد دستیاب ہو سکیں۔

ڈاکٹر رخسانہ بتول، ڈاکٹر عمیر فاروق اور ڈاکٹر فیصل رحمان پر مشتمل 3 رکنی میڈیکل بورڈ ڈاکٹر ثمینہ ارشد کے علاج کی نگرانی کر رہا ہے۔ ڈاکٹر رخسانہ بتول نے بتایا کہ مریضہ کے گردوں اور جگر کے فنکشن ٹیسٹ کیے گئے ہیں، جن کے نتائج ملے جلے ہیں۔ ان کے مطابق 72 گھنٹے کا وقت بہت اہم ہے، اگر اس دوران خون کی فراہمی بحال ہو جائے تو مریضہ کی حالت میں بہتری کی امید کی جا سکتی ہے۔

کلینک کے عملے کے مطابق ڈاکٹر ثمینہ ارشد نے اپنی زندگی میں ہزاروں مریضوں کا مفت علاج کیا، خاص طور پر غریب بچوں اور بیوہ خواتین سے وہ کوئی فیس نہیں لیتی تھیں۔ کلینک کی ریسپشنسٹ مسز نگہت آرا نے بتایا کہ گزشتہ ہفتے ہی 40 سے زائد مریض ڈاکٹر ثمینہ کی غیر حاضری کی وجہ سے واپس لوٹے تھے۔ ’’ہر کوئی یہی پوچھتا ہے کہ ڈاکٹر صاحبہ کب واپس آئیں گی، ہم سب کی دعا ہے کہ وہ جلد صحت یاب ہو کر گھر لوٹیں۔‘‘

ہسپتال انتظامیہ کے مطابق ڈاکٹر ثمینہ ارشد کے اہلِ خانہ کو ہر 6 گھنٹے بعد طبی بورڈ کی تازہ رپورٹ سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر رخسانہ بتول نے کہا کہ مریضہ کو مسلسل آکسیجن پر رکھا گیا ہے اور ڈاکٹروں کی ٹیم ان کے ہر عضو کی کارکردگی پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ ’’ہم پوری کوشش کر رہے ہیں، اب فیصلہ قدرت کے ہاتھ میں ہے، لیکن ہماری دعا اور علاج میں کوئی کمی نہیں آنے دی جائے گی۔‘‘

(صفحہ ۱ کالم ۲ سے 24 ہفتہ 10 ستمبر 2019ء کو ٹائم کیپسول میں بند کیا گیا تھا۔ اس کیپسول کو 750 میٹر کی گہرائی میں اتارا گیا۔ اس کیپسول کو 2019ء میں 10 سال بعد نکالا جائے گا۔)

ڈاکٹر ثمینہ ارشد کی حالت تشویشناک، مزید خون کی بوتلوں کا انتظام

ہسپتال انتظامیہ کے مطابق 72 گھنٹے اہم ہیں، مریضہ کو مسلسل آکسیجن پر رکھا گیا ہے

رپورٹ: فرحان یوسف زئی

ڈاکٹر ثمینہ ارشد کی حالت ہسپتال انتظامیہ کے مطابق تشویشناک ہے۔ ہفتہ کی صبح ان کا پیغام کلینک کی ایمرجنسی میں منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں کے مطابق ان کا بلڈ پریشر خطرناک حد تک گر چکا تھا اور جسم کے کئی اعضا کو خون کی فراہمی متاثر ہو رہی تھی۔ ہسپتال کے ترجمان ڈاکٹر عمیر فاروق نے بتایا کہ مریضہ کو فوری طور پر آکسیجن پر رکھا گیا اور خون کی بوتلوں کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

ڈاکٹر ثمینہ ارشد کی عمر 34 برس ہے اور وہ گزشتہ 9 برس سے کلینک چلا رہی تھیں۔ ان کے شوہر کامران ارشد نے بتایا کہ اتوار کی رات ان کی اہلیہ کو شدید کمزوری اور چکر آنے کی شکایت ہوئی تھی، لیکن وہ کلینک کے مریضوں کی وجہ سے گھر واپس نہیں گئیں۔ ’’وہ ہمیشہ دوسروں کا پہلے سوچتی ہیں، اپنی تکلیف کو نظر انداز کرتی رہیں، یہی ان کی سب سے بڑی کمزوری ہے۔‘‘

ڈاکٹر ثمینہ ارشد کے والد ریٹائرڈ کرنل ارشد محمود نے بتایا کہ ان کی بیٹی نے میڈیکل کالج کے زمانے میں خون کے عطیات کے کئی کیمپ منظم کیے تھے۔ ’’آج وہی بیٹی خون کے لیے ترس رہی ہے، ہم نے شہر کے تمام بلڈ بینکوں سے رابطہ کیا ہے، ہر گروپ کی اپیل کی ہے، امید ہے جلد انتظام ہو جائے گا۔‘‘

ڈاکٹر ثمینہ ارشد کا تعلق او نیگیٹو خون کے گروپ سے ہے، جو دنیا میں سب سے کم دستیاب گروپوں میں شمار ہوتا ہے۔ ہسپتال کے بلڈ بینک کے انچارج ڈاکٹر فیصل رحمان کے مطابق او نیگیٹو کی 6 بوتلیں فراہم کی جا چکی ہیں اور مزید 4 بوتلوں کا بندوبست کیا جا رہا ہے۔ ان کے بقول ڈاکٹر ثمینہ کے خاندان کے 11 افراد کے خون کے نمونے ٹیسٹ کے لیے بھیجے گئے ہیں تاکہ فوری ضرورت پڑنے پر عطیہ دینے والے جلد دستیاب ہو سکیں۔

ڈاکٹر رخسانہ بتول، ڈاکٹر عمیر فاروق اور ڈاکٹر فیصل رحمان پر مشتمل 3 رکنی میڈیکل بورڈ ڈاکٹر ثمینہ ارشد کے علاج کی نگرانی کر رہا ہے۔ ڈاکٹر رخسانہ بتول نے بتایا کہ مریضہ کے گردوں اور جگر کے فنکشن ٹیسٹ کیے گئے ہیں، جن کے نتائج ملے جلے ہیں۔ ان کے مطابق 72 گھنٹے کا وقت بہت اہم ہے، اگر اس دوران خون کی فراہمی بحال ہو جائے تو مریضہ کی حالت میں بہتری کی امید کی جا سکتی ہے۔

کلینک کے عملے کے مطابق ڈاکٹر ثمینہ ارشد نے اپنی زندگی میں ہزاروں مریضوں کا مفت علاج کیا، خاص طور پر غریب بچوں اور بیوہ خواتین سے وہ کوئی فیس نہیں لیتی تھیں۔ کلینک کی ریسپشنسٹ مسز نگہت آرا نے بتایا کہ گزشتہ ہفتے ہی 40 سے زائد مریض ڈاکٹر ثمینہ کی غیر حاضری کی وجہ سے واپس لوٹے تھے۔ ’’ہر کوئی یہی پوچھتا ہے کہ ڈاکٹر صاحبہ کب واپس آئیں گی، ہم سب کی دعا ہے کہ وہ جلد صحت یاب ہو کر گھر لوٹیں۔‘‘

ہسپتال انتظامیہ کے مطابق ڈاکٹر ثمینہ ارشد کے اہلِ خانہ کو ہر 6 گھنٹے بعد طبی بورڈ کی تازہ رپورٹ سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر رخسانہ بتول نے کہا کہ مریضہ کو مسلسل آکسیجن پر رکھا گیا ہے اور ڈاکٹروں کی ٹیم ان کے ہر عضو کی کارکردگی پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ ’’ہم پوری کوشش کر رہے ہیں، اب فیصلہ قدرت کے ہاتھ میں ہے، لیکن ہماری دعا اور علاج میں کوئی کمی نہیں آنے دی جائے گی۔‘‘

(صفحہ ۱ کالم ۲ سے 24 ہفتہ 10 ستمبر 2019ء کو ٹائم کیپسول میں بند کیا گیا تھا۔ اس کیپسول کو 750 میٹر کی گہرائی میں اتارا گیا۔ اس کیپسول کو 2019ء میں 10 سال بعد نکالا جائے گا۔)

ٹائم کیپسول میں بند پیغامات 30 برس بعد نکالے جائیں گے

ہسپتال انتظامیہ کا 750 میٹر گہرائی میں دفن کیپسول 2019ء میں نکالنے کا اعلان

رپورٹ: فرحان یوسف زئی

ہسپتال انتظامیہ کا 750 میٹر گہرائی میں دفن کیپسول 2019ء میں نکالنے کا اعلان

ہسپتال انتظامیہ نے اعلان کیا ہے کہ ہسپتال کے 30 برس مکمل ہونے پر 10 ستمبر 2019ء کو ایک ٹائم کیپسول نکالا جائے گا۔ یہ کیپسول 10 ستمبر 1989ء کو ہسپتال کے احاطے میں 750 میٹر کی گہرائی میں دفن کیا گیا تھا۔ اس میں ہسپتال کے بانی ڈاکٹروں، نرسوں، مریضوں اور عام شہریوں کے پیغامات، تصاویر اور اخبارات رکھے گئے تھے۔ ہسپتال کے ترجمان ڈاکٹر عمیر فاروق نے بتایا کہ کیپسول کو نکالنے کے لیے خصوصی مشینری منگوائی جا رہی ہے۔

ڈاکٹر عمیر فاروق نے بتایا کہ کیپسول میں 2 ہزار سے زائد پیغامات رکھے گئے تھے۔ ان میں زیادہ تر پیغامات اسکول کے بچوں نے لکھے تھے۔ ان بچوں کی اکثریت اب 30 برس کی ہو چکی ہوگی۔ ڈاکٹر عمیر فاروق نے کہا کہ ہم جاننا چاہتے ہیں کہ وہ بچے آج کیا کر رہے ہیں اور کیا وہ اپنے پرانے خواب یاد رکھے ہوئے ہیں۔ ان کے مطابق کیپسول کے ساتھ ایک رجسٹر بھی رکھا گیا تھا جس میں پیغام لکھنے والوں کے نام درج تھے۔

ہسپتال کے ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر ندیم اختر سلہری نے کہا کہ کیپسول نکالنے کا عمل ایک بڑی تقریب کی صورت میں ہوگا۔ ان کے بقول ہسپتال کی انتظامیہ نے شہر کے مختلف اسکولوں کو دعوت نامے بھیجے ہیں تاکہ وہاں کے طلبہ بھی اس لمحے کے گواہ بن سکیں۔ ڈاکٹر ندیم اختر سلہری نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ نئی نسل کو بھی معلوم ہو کہ ان کے بڑوں نے ان کے لیے کیا خواب دیکھے تھے۔

ہسپتال کے چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر فرحان مجید نے کہا کہ کیپسول کو نکالنے کے بعد اس کے مواد کو محفوظ کر لیا جائے گا اور اس کی ایک نقل ہسپتال کی لائبریری میں رکھی جائے گی۔ ان کے بقول ہسپتال انتظامیہ کیپسول میں رکھے گئے پیغامات کو ایک کتابچے کی صورت میں شائع کرنے کا بھی ارادہ رکھتی ہے۔ ڈاکٹر فرحان مجید نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ یہ کتابچہ ہسپتال کی 30 سالہ تاریخ کا ایک یادگار حصہ بن جائے۔

ہسپتال کے ایک سینئر نرسنگ اسٹاف ممبر نے بتایا کہ وہ خود بھی کیپسول میں پیغام لکھنے والوں میں شامل تھیں۔ ان کے بقول اس وقت وہ 14 برس کی تھیں اور انہوں نے لکھا تھا کہ وہ 30 برس بعد ایک ڈاکٹر بن کر ہسپتال واپس آئیں گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ اب یہ دیکھنے کے لیے بے چین ہیں کہ ان کا خواب پورا ہوا یا نہیں۔ ان کے مطابق وہ کیپسول نکالنے کی تقریب میں ضرور شرکت کریں گی۔

پولیس اسٹیشن ہی پانچم کے ہنگامہ خیز ہفتہ وار میلے کا مرکز بن گیا

ہفتہ وار میلے کے آغاز کے پہلے ہی روز 12 ہزار سے زائد افراد کی شرکت، ٹریفک کا نظام درہم برہم

رپورٹ: عمیر حسن قریشی

پانچم کے تھانہ سٹی کے سامنے ہفتہ وار میلے کے آغاز کے پہلے ہی روز ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو گیا

پانچم کے تھانہ سٹی کے سامنے ہفتہ وار میلے کے آغاز کے پہلے ہی روز ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو گیا

پانچم کے تھانہ سٹی کے سامنے ہفتہ وار میلے کے آغاز کے پہلے ہی روز ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو گیا

پانچم کے تھانہ سٹی کے سامنے ہفتہ وار میلے کے آغاز کے پہلے ہی روز ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو گیا

پانچم کے تھانہ سٹی کے سامنے ہفتہ وار میلے کے آغاز کے پہلے ہی روز ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو گیا

پانچم کے تھانہ سٹی کے سامنے ہفتہ وار میلے کے آغاز کے پہلے ہی روز ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو گیا

پانچم کے تھانہ سٹی کے سامنے ہفتہ وار میلے کے آغاز کے پہلے ہی روز ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو گیا

پانچم کے تھانہ سٹی کے سامنے ہفتہ وار میلے کے آغاز کے پہلے ہی روز ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو گیا

پانچم کے تھانہ سٹی کے سامنے ہفتہ وار میلے کے آغاز کے پہلے ہی روز ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو گیا

پانچم کے تھانہ سٹی کے سامنے ہفتہ وار میلے کے آغاز کے پہلے ہی روز ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو گیا